سیّدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حکیمانہ اقوال

مرسلہ :- مولانا محمد یعقوب، قاسمی، پشاور

★ ایک شخص نے آپ سے ایمان کے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا کہ ایمان کا قیام چار ستونوں پر ہے۔ ۱۔ صبر ۲۔ یقین ۳۔ جہاد ۴۔ عدل۔

★ صبر کی بنیاد بھی چار چیزوں پر ہے۔ ۱۔ اچھی طرح سمجھنے پر ۲۔ کسی چیز کے ظاہر یا باطن کو دقت سے دیکھنے پر۔ ۳۔ حکمت پر ۴۔ حلم پر۔ جو شخص علم کو اچھی طرح سمجھ لیتا ہے۔ وہ اسکے ظاہر و باطن کو باریک نظر سے دیکھتا ہے۔ اور جو شخص علوم ظاہری اور باطن کو باریک نظر سے دیکھتا ہے۔ وہ حکیمانہ باتیں کرتا ہے۔

★ جو شخص حلم اور بردباری اختیار کرتا ہے۔ وہ کبھی کسی پر زیادتی نہیں کرتا۔ وہ لوگوں کے درمیان بطریق احسن زندگی بسر کرتا ہے۔

★ جو شخص جنّت کا خواہشمند ہے۔ وہ اپنے آپ کو شہوت میں مبتلا ہونے نہیں دیگا۔ جس کو دوزخ کا ڈر ہے۔ وہ محرمات سے پرہیز کرے گا۔

★ جو شخص دنیا سے رغبت نہیں رکھے گا۔ وہ مصائب و آلام کی پرواہ نہیں کریگا۔

★ جو شخص موت کا منتظر ہوگا۔ وہ نیکیوں کو سرانجام دینے میں عجلت سے کام لیگا۔

★ کفر کے بھی چار ستون ہیں۔ ۱۔ اوہام کا اتباع ۲۔ لڑنا جھگڑنا ۳۔ کجی ۴۔ مخالفت اور کجی۔

★ جو شخص اوہام کا اتباع کرتا ہے۔ اُسے حق کی جانب رجوع کرنے کی توفیق نہیں ہوتی۔

★ جو شخص جہالت کی بنا پر لڑتا جھگڑتا ہے۔ اسکی نظریں حق و صداقت سے ہٹی رہتی ہیں۔

★ جو شخص کجی اختیار کرتا ہے۔ وہ نیکی کو برائی خیال کرتا ہے۔ اور برائی کو نیکی سمجھتا ہے۔ اور ضلالت و گمراہی کے نشہ سے مدہوش ہو جاتا ہے۔

★ آغاز سرما میں اپنے جسموں کی بخوبی حفاظت کرو۔ کیونکہ سردی جسموں پر وہی عمل کرتی ہے جو درختوں پر کرتی ہے۔ شروع میں انہیں جلا دیتی ہے۔ اور آخر میں انہیں جلا دیتی ہے۔

★ جو حق کا مقابلہ کرتا ہے۔ وہ بالآخر شکست کھا جاتا ہے۔

★ علم کے طالب اور مال کے طالب کبھی سیر نہیں ہوتے۔